البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ

ڈائریکٹرز جائزہ

البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی طرف سے، 30 جون 2024ء کو ختم ہونے والی ششماہی کے لیے مختصر عبوری غیر آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارے پیش کرنا ہمارے لیے باعث مسرت ہے۔

معاشی جائزہ

گزشتہ مالی سال میں درمیانی پیمانے پر معاشی بحالی دیکھنے میں آئی۔ حکومت کی دانشمندانہ پالیسی مینجمنٹ اور انتظامی اقدامات نے مارکیٹ کا اعتماد بحال کیا، جس کی وجہ سے معاشی سرگرمیوں میں تیزی آئی ہے۔ مالی سال 2024 میں جی ڈی پی کی شرح نمو بڑھ کر 2.4 فیصد ہوگئی۔ سی پی آئی افراط زر جولائی 2024 میں سال بہ سال کی بنیاد پر 11.1 فیصد ریکارڈ کیا گیا، جو جولائی 2023 کے 28.3 فیصد سے نمایاں کمی ہے۔ اس کمی کو کئی عوامل سے منسوب کیا جاسکتا ہے، جیسے مالیاتی سختی، مالی استحکام، کھانے پینے کی اشیاء کی بلا رکاوٹ فراہمی، اجناس کی سازگار عالمی قیمتیں اور شرح تبادلہ میں استحکام۔ حکومت کی کوششوں نے افراط زر پر قابو پانے میں اہم کردار ادا کیا ہے، جس سے قیمتوں کے استحکام کے لئے اس کا عزم ظاہر ہوتا ہے۔

جی ڈی پی کی درمیانی شرح نمو اور افراط زر کے دباؤ میں کمی کے نتیجے میں مانیٹری پالیسی کمیٹی (MPC) نے 29 جولائی 2024 کو ہونے والے اپنے حالیہ اجلاس میں شرح سود کو 100 بی پی ایس کم کر کے 19.5 فیصد کر دیا۔ 2024 میں شرح سود میں 250 بی پی ایس کی کمی کی گئی ہے۔

کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ مالی سال 2024 میں کم ہو کر 681 ملین ڈالر رہ گیا ہے جو مالی سال 2023 میں 3,275 ملین ڈالر تھا۔ مالی سال 2024 میں تجارتی خسارہ 22.1 بلین ڈالر ریکارڈ کیا گیا جبکہ گزشتہ سال کے اسی عرصے میں تجارتی خسارہ 24.8 بلین ڈالر تھا۔ ورکرز کی ترسیلات زر بھی مالی سال 2024 میں 11 فیصد اضافے کے ساتھ 30.3 بلین ڈالر تک پہنچ گئیں جو مالی سال 2023 میں 27.3 بلین ڈالر تھیں۔

جون 2024 میں ملک کے مجموعی زرمبادلہ کے ذخائر بڑھ کر 14.6 بلین ڈالر ہو گئے، اسٹیٹ بینک کے ذخائر 9.4 بلین ڈالر اور بینکوں کے ذخائر 5.2 بلین ڈالر ریکارڈ کیے گئے۔ جون 2024ء میں زرمبادلہ کی شرح 278 روپے فی امریکی ڈالر ہو گئی جو دسمبر 2023ء میں 282 روپے فی امریکی ڈالر تھی۔

پاکستان اسٹاک ایکسچینج (PSX) کی کارکردگی 2024 کے آغاز میں اتار چڑھاؤ کا شکار رہی۔ اس نے 31 جنوری 2024 کو 61,979 پوائنٹس کی کم ترین سطح کو چھوا۔ تاہم فروری 2024 میں عام انتخابات کے بعد اسٹاک مارکیٹ میں بہتری آنا شروع ہوئی اور 30 جون 2024 کو 78,445 پوائنٹس پر بند ہوا۔

البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ کی مالیاتی جھلکیاں

بینک کی مالیاتی جھلکیاں درج ذیل ہیں:

مالیاتی جھلکیاں	30 جون 2024 (غیر آڈٹ شدہ)	31 دسمبر 2023 (آڈٹ شدہ)	فرق
ڈپازٹس	197.5 بلین روپے	207.3 بلین روپے	(4.7%)
سرمایہ کاری	114.3 بلین روپے	122.9 بلین روپے	(7.0%)
فنانسنگ ۔ خالص	81.8 بلین روپے	79.8 بلین روپے	2.5%
کل اثاثے	250.7 بلین روپے	255.4 بلین روپے	(1.8%)
ایکویٹی	19.5 بلین روپے	18.3 بلین روپے	6.6%
کیپیٹل ایڈیکوئسی ریشو (CAR)	21.45%	19.33%	2.12%

نفع ونقصان اکاؤنٹ	جنوری تا جون 2024	جنوری تا جون 2023	فرق
	(ملین روپے)		
حاصل شدہ منافع/ریٹرن	20,011	16,960	18%
خرچ شدہ منافع/ریٹرن	(12,335)	(10,711)	15%
آمدنی اور اخراجات کا خالص فرق	**7,676**	**6,249**	**23%**
فیس اور کمیشن کی آمدنی	436	462	(6%)
زرمبادلہ سے آمدنی	680	451	51%
سیکورٹیز سے منافع	19	3	533%
ڈیویڈنڈ اور دیگر آمدن	18	9	100%
مجموعی دیگر آمدن	**1,153**	**925**	**25%**
انتظامی اخراجات اور دیگر چارجز	(4,486)	(3,736)	20%
آپریشنز سے منافع	**4,343**	**3,438**	**26%**
ریورسل/(پروویژن) اور رائٹ آف ۔ خالص	25	(477)	(105%)
قبل از ٹیکس منافع	**4,368**	**2,961**	**48%**
ٹیکسیشن	(2,141)	(1,169)	83%
بعد از ٹیکس منافع	**2,227**	**1,792**	**24%**

مالیاتی کارکردگی

اللہ کے فضل وکرم سے بینک نے 2024ء کی پہلی ششماہی کے دوران اچھے مالیاتی نتائج حاصل کیے۔ بینک کی کارکردگی میں اضافے اور اہم مالیاتی اشاریوں کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز رہی۔ بینک کے ڈپازٹ جون 2024 میں 197.5 بلین روپے پر بند ہوئے جبکہ دسمبر 2023 میں یہ 207.3 بلین روپے ریکارڈ کیے گئے تھے۔ جون 2024 تک بینک کا CASA ڈپازٹ مکس بہتر ہوکر 75 فیصد ہوگیا جو دسمبر 2023 میں 72 فیصد تھا۔

نفع ونقصان اکاؤنٹ میں بینک کی آمدنی اور اخراجات کے خالص فرق میں 23 فیصد اضافہ ہوا اور یہ 7,676 ملین روپے ریکارڈ کیا گیا جو گزشتہ سال کے اسی عرصے کے دوران 6,249 ملین روپے تھا۔ دیگر آمدنی جون 2023ء کے 925 ملین روپے کے مقابلے میں اس سال 1,153 ملین روپے رہی، جس کی بنیادی وجہ رواں سال کے دوران غیر ملکی زرمبادلہ کی آمدنی میں اضافہ ہے۔

انتظامی اخراجات میں بنیادی طور پر 2024 میں افراط زر کے دباؤ کی وجہ سے اضافہ ہوا۔ بینک منظّم کاسٹ مینجمنٹ حکمت عملی پر عمل پیرا ہے اور کاروباری ہم آہنگی کو بڑھا رہا ہے۔

گزشتہ سال کے اسی عرصے کے دوران 477 ملین روپے کے خالص پروویژن چارج کے مقابلے میں زیر جائزہ مدت کے دوران بینک نے 25 ملین روپے کی خالص پروویژن ریورسل ریکارڈ کی۔ بینک کچھ پرانے دائمی اکاؤنٹس کو ریگولرائز کرنے کے ساتھ ساتھ کوریج کے تناسب کو بہتر بنانے کے لئے ٹھوس کوششیں کررہا ہے اور ہمیں توقع ہے کہ 2024 کی بقیہ مدت کے دوران مزید ریورسل آئیں گی۔

بینک نے جون 2023 کے مقابلے میں 24 فیصد اضافے کے ساتھ 2,227 ملین روپے کا معقول خالص منافع حاصل کیا۔

بینک اپنے کیپٹل ایڈیکویسی ریشو (CAR) اور کم ازکم کیپیٹل ریکوائرمنٹ (MCR) پر بآسانی عمل پیرا رہا۔ بینک کا CAR، 31 دسمبر 2023 کو 19.33 فیصد تھا، جو 30 جون 2024 تک 21.45 فیصد تک نمایاں طور پر بہتر ہوا۔ CAR میں اضافہ بنیادی طور پر اس مدت کے دوران بہتر منافع اور اپنے رسک ویٹڈ اثاثوں کی مینجمنٹ کے لئے بینک کے محتاط نقطہ نظر کی وجہ سے ہوا۔

بینک نے آمدنی فی حصص (EPS) 1.62 روپے فی حصص درج کی، جو گزشتہ سال کے اسی عرصے کے دوران 1.30 روپے فی حصص درج کی گئی تھی۔

مستقبل کا منظرنامہ

حکومت کو معاشی محاذ پر متعدد چیلنجوں کا سامنا ہے جن میں غیر ملکی قرضوں کی مینجمنٹ، ادائیگیوں کا توازن، بڑھتی ہوئی بے روزگاری اور پاکستان میں سیاسی استحکام برقرار رکھنا شامل ہیں۔ ملک میں میکرو اکنامک استحکام کی جانب پیش رفت جاری رکھنے کے لئے مختلف حکمتِ عملی اور اہم اسٹرکچرل اصلاحات کے ذریعے کوششیں کی جارہی ہیں۔ یہ پاکستان کی معیشت پر سرمایہ کاروں کے اعتماد کو بحال کرنے کے لئے ضروری ہے۔

حکومت معاشی استحکام بڑھانے اور مضبوط و لچکدار ترقی کے لئے ساز گار ماحول پیدا کرنے کی خاطر تقریباً 7 بلین امریکی ڈالر مالیت کے 37 ماہ کے توسیعی فنڈ فیسیلٹی معاہدے (EFF) پر اسٹاف لیول معاہدے تک کامیابی سے پہنچ گئی ہے۔

بینک ملک کی معاشی صورتحال کا بغور جائزہ لے رہا ہے اور محتاط رویہ اپنانا جاری رکھے گا، ممکنہ حد تک لیکوڈیٹی برقرار رکھے گا اور اس غیر معمولی وقت میں اسپانسرز اور ڈپازٹرز کے پیسے کی حفاظت کرتا رہے گا۔

کریڈٹ ریٹنگ

31 دسمبر 2023ء کو ختم ہونے والے سال کے لئے بینک کے مالیاتی گوشواروں کی بنیاد پر، VIS نے طویل مدتی درجہ بندی کو '+A' اور قلیل مدتی درجہ بندی کو "A-1" پر برقرار رکھا ہے۔ بینک آؤٹ لک میں بھی بہتری آئی ہے، جسے ''مستحکم'' سے ''مثبت'' میں بدل دیا گیا ہے۔

اظہار تشکر

بورڈ، اسٹیٹ بینک آف پاکستان، سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان اور شریعہ بورڈ کی جانب سے مسلسل رہنمائی اور تعاون پر، پُر خلوص اظہار تشکر کرتا ہے۔ ہم اپنے قابل قدر صارفین، حصص یافتگان اور کاروباری شراکت داروں کا بھی ان کی جانب سے مسلسل سرپرستی اور اظہار اعتماد پر اور اپنے عملے کے ارکان کا ان کے عزم اور لگن پر تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

منجانب بورڈ

------------------	------------------
محمد عاطف حنیف	اظہر عزیز ڈوگر
چیف ایگزیکٹو آفیسر	چیئرمین

29 اگست 2024ء

کراچی